گزارش

ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن اس تحریر میں میری جس لغزش پر مطلع ہوں تو ضرور مجھے اس سے آگاہ فرمائیں۔

بندۂ ناچیز تادمِ حیات ان کی اس علمی خیر خواہی پر ان کا شکر گزار رہے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں خلوص و للہیت پیدا فرمائے۔ اور ہمیں ہر کام محض اس کی رضا کیلئے کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

0312-8065131

صیغہ نمبر "1"

تَدُلُّ

صیغہ:-
صیغہ واحد مؤنث غائب:-

مصدری معنی:-
دلالت کرنا:-

سہ اقسام:-
فعل مضارع مثبت معروف:-

شش اقسام:-
ثلاثی مجرد:-

ہفت اقسام:-
مضاعف ثلاثی

از باب:-
نَصَرَ یَنْصُرُ:-

اصلی حروف:-
د، ل، ل:-

اصل میں:-
"تَدْلُلُ" بروزن "تَنْصُرُ" تھا۔
"یَمُدُّ" والا قانون جاری ہوا کہ جب دو حروف ہم جنس کے متحرک جمع ہوئے اور پہلا حرف صحیح ساکن نہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پھر دونوں حروف کا آپس میں ادغام کر دیا تو "تَدُلُّ" ہو گیا:-

صیغہ نمبر 2

اِتَّصَلَ

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :- ملنا :-

سہ اقسام :- فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :- مثال واوی :-

از باب :- اِفتِعَال :-

اصلی حروف :- و، ص، ل :-

اصل میں :- "اِوْتَصَلَ" بروزن "اِجْتَنَبَ" تھا۔ باب افتعال کے "فاء کلمہ" میں "واؤ" آیا تو "واؤ" کو "تاء" سے بدل کر "تاء" کا "تاء" میں ادغام کر دیا تو "اِتَّصَلَ" ہو گیا :-

Scanned with CamScanner

"صیغہ نمبر 3"

فَشُدُّوا

صیغہ :- صیغہ جمع مذکر حاضر :-

مصدری معنیٰ :- مضبوط کرنا :-

سہ اقسام :- فعل امر حاضر معروف :-

شش اقسام :- ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :- مضاعف ثلاثی :-

از باب :- نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :- ش، د، د :-

اصل میں :- اُشْدُدُوا بروزن "اُنْصُرُوا" تھا۔

"یَمُدُّ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ

دو ہم جنس حروف متحرک جمع ہوئے اور ماقبل صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پھر دونوں حروف کا آپس میں ادغام کر دیا تو "شُدُّوا" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "4"

خِفْتُ

صیغہ :-
صیغہ واحد متکلم حاضر :-

مصدری معنی :-
خوف ہونا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-
اجوف واوی :-

از باب :-
سَمِعَ ، یَسْمَعُ :-

اصلی حروف :-
خ ، و ، ف :-

اصل میں :-
"خَوِفْتُ" بروزن "سَمِعْتُ" تھا۔
"بَاعَ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ "واؤ" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو الف سے بدل کر "الف" کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو "خَفْتُ" ہو گیا۔
اجوف واوی مکسور العین ہونے کی وجہ سے "فاء کلمہ" کو کسرہ دیا تو "خِفْتُ" ہو گیا :-

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "5"

اِتَّقِ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر حاضر :-

مصدری معنی :-
بچنا :-

سہ اقسام :-
فعل امر حاضر معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
لفیف مفروق :-

از باب :-
اِفْتِعَالٌ :-

اصلی حروف :-
و، ق، ی :-

اصل میں :-
"اِوْتَقِیْ" بروزن "اِجْتَنِبْ" تھا۔
باب افتعال کے فاء کلمہ میں واؤ آیا۔ تو "واؤ" کو "تاء" سے بدل کر پھر "تاء" کا "تاء" میں ادغام کر دیا تو "اِتَّقِیْ" ہو گیا۔
اور آخر میں حرف علت امر کی وجہ سے گر گیا تو "اِتَّقِ" ہو گیا۔

صیغہ نمبر "5"

یَلِیْ

صیغہ: صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی: ملا ہوا ہونا :-

سب اقسام: فعل مضارع مثبت معروف :-

شش اقسام: ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام: لفیف مفروق :-

از باب: ضَرَبَ ، یَضْرِبُ :-

اصلی حروف: و ، ل ، ی :-

اصل میں: "یَوْلِیُ" بروزن "یَضْرِبُ" تھا۔

"یَعِدُ" والا قاعدہ لگا کر

"واؤ" علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے حذف ہو گئی

تو "یَلِیُ" ہو گیا۔

پھر "یَرْمِیْ" والے قاعدے کے تحت

"یاء" ساکن ہوئی "یَلِیْ" ہو گیا :-

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "7"

مُتَساوٍ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر :-

مصدری معنیٰ :-
برابر :-

سہ اقسام :-
اسم فاعل :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
لفیف مقرون :-

از باب :-
مُفَاعَلَۃ :-

اصلی حروف :-
س ، و ، ی :-

اصل میں :-
"مُتَسَاوِیٌ" بروزن "مُتَقَابِلٌ" تھا "تنوین" چونکہ نون ساکن ہوتا ہے تو "مُتَسَاوِیْن" سے "یَرْمِیْ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ "یاء" مضموم ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "یاء" ساکن ہوا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "یاء" گر گئی تو "مُتَسَاوِنْ" ہو گیا۔ اسکو ایسے بھی لکھا جا سکتا ہے "مُتَسَاوٍ" :-

صیغہ نمبر 8

اِشتَقَّ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنیٰ :-
بنانا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
مضاعف ثلاثی :-

از باب :-
اِفتِعَال :-

اصلی حروف :-
ش، ق، ق :-

اصل میں :-
"اِشتَقَقَ" بروزن "اِجتَنَبَ" تھا۔
"مَدّ" والا قانون جاری ہوا کہ "دو حروف ہم جنس متحرک اور ماقبل متحرک ہونے کی وجہ سے پہلے" حرف "کی حرکت کو حذف کرکے پھر دونوں حروف کا ادغام کر دیا" "اِشتَقَّ" ہو گیا۔